REPORT
BERLIN MISSION

9th JUNE - 31st December
1986

Brienner Straße 7-8
1000 Berlin 31 (Wilmersdorf)
Telephone: 030/875703

www.aaiil.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہ و نصلی علی محمد رسول اللہ و خاتم النبیین

فاستبقوا الخیرات ۔ القرآن ۔

ترجمہ: پس نیکیوں کو ایک دوسرے سے آگے بڑھ کر لو ۔ البقرہ آیت ۱۴۸

مکرم احباب : السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

برلین مشن کی تبلیغی خدمات کی ایک رپورٹ آپ احباب کے سامنے پیش کرتا ہوں ۔ اُمید ہے یہ مختصر سی رپورٹ آپ احباب کیلئے خوشی کا باعث ہوگی ۔ گذشتہ سال 86 میں مشن کی ایک رپورٹ جون کے مہینہ میں زبان انگریزی شائع کی تھی ۔ موجودہ رپورٹ اسی پہلی رپورٹ کے تسلسل میں ہے اور یہ 9 جون 86 سے 31 دسمبر 86 تک کے عرصہ پر مشتمل ہے ۔ برلین مشن احمدیہ انجمن لاہور کے یورپ میں قائم کردہ موجودہ مشنوں میں سب سے دیرینہ مشن ہے ۔ اور اس مشن کی بڑی ہی قابل قدر دینی خدمات ہیں ۔ پیشتر اس کے کہ میں مشن کی حال میں تبلیغی خدمات کا ذکر کروں چاہتا ہوں کہ گذشتہ سالوں میں جن حضرات نے اس مشن میں بیٹھ کر دینی خدمات کو سرانجام دیا ہے اُن کے اسمائے گرامی اور اُن کی خدمات کو مختصراً بیان کروں تا آپ احباب مشن کی تازہ رپورٹ کو پڑھنے سے پیشتر مشن کی تاریخ کو اپنے ذہنوں میں تازہ کر سکیں ۔

۱ ۔ حضرت مولانا صدر الدین مرحوم امیر ثانی و پریذیڈنٹ احمدیہ انجمن لاہور برلین مشن کے بانی ہیں ۔ آپ پہلی بار اپریل 1922ء میں برلین (جرمنی) میں تشریف لائے ۔ یہاں آنے کے بعد انہوں نے 1924 میں جرمن زبان میں ایک سہ ماہی رسالہ "مسلمیشے ریویو" جاری کیا جو 1939 تک شائع ہوتا رہا ۔ اس کے بعد 1924 میں ہی ویلمیرس ڈورف میں ایک قطعہ زمین خرید کر ایک خوبصورت مسجد اور ایک مشن ہوم کو

تعمیر کرایا۔ مسجد کی تعمیر 13 ستمبر 1924 کو شروع ہوئی اور اپریل 1925 کو ختم ہو گئی۔ یعنی تعمیر کا کام سات ماہ تک جاری رہا۔ منارے ابھی نہیں بنے تھے۔ مسجد کے افتتاح کی رسم 26 اپریل 1925 کو منائی گئی۔ اس کے بعد مولانا صدرالدین صاحب 2 مئی 1925 کو لاہور واپس تشریف لے گئے۔ لاہور پہنچکر وہ اپنی دیگر دینی مصروفیات کے ساتھ ساتھ قرآن کریم کا جرمن زبان میں ترجمہ کرنے اور اسکی تفسیر لکھنے میں مصروف ہو گئے۔ بارہ سال کی محنت کے بعد وہ اپریل 1937 میں دوسری بار برلن آئے اور 22 اکتوبر 1937 تک یہاں ٹھہرے۔ اس عرصہ میں انہوں نے قرآن کریم کو چھپوانے اور اس کے پروف پڑھنے کا انتظام کر دیا۔ قرآن کریم بالآخر 1939 میں شائع ہو گیا۔

مسجد کا افتتاح کرنے کے بعد جب حضرت مولانا صدرالدین 2 مئی 1925 کو لاہور واپس چلے گئے تو وہ (2) مولوی فضل کریم درانی صاحب کو بطور امام برلن مشن اپنے پیچھے چھوڑ گئے۔ مولوی درانی صاحب نے بحیثیت امام برلن مشن مئی 1925 سے جنوری 1927 تک یعنی ایک سال نو مہینے تک مشن کی خدمت کی۔ مشن کو پیش آمدہ مالی مشکلات نے ان کا یہاں ٹھہرنا ناممکن بنا دیا۔ ان کے واپس چلا جانے کے بعد ایک سال دس ماہ تک برلن مشن میں امام کی جگہ خالی رہی۔ (3) 1928 میں جب پروفیسر شیخ محمد عبداللہ مرحوم نے خدمت دین کیلئے اپنی زندگی وقف کی تو انجمن نے ان کو برلن مشن کا امام بنا کر برلن بھیج دیا۔ وہ اکتوبر 1928 میں یہاں پہنچے اور اکتوبر 1939 تک دینی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ وہ سہ ماہی رسالہ "مسلیمشے ریویو" کو ایڈیٹ کرتے رہے۔ بحیثیت امام برلن مشن مشن کی دینی خدمات بجا لاتے رہے۔ نیز قرآن کریم جرمن ترجمہ و تفسیر کو چھپوانے میں مصروف رہے۔ ان مساعی کے ساتھ ساتھ انہوں نے محنت کرکے پی ایچ ڈی کی ڈگری بھی حاصل کر لی۔ دوسری جنگ عظیم کے شروع ہوتے ہی اکتوبر 1939 میں گیارہ سال تک خدمات دینیہ سرانجام دینے کے بعد وہ لاہور واپس چلے گئے۔ اس عرصہ کے دوران ان کے ساتھ (4) مسٹر عزیز احمد مرزا ایم ایس سی کو بھی مشن کی دینی خدمات بجالانے کا موقع ملا۔ مرزا صاحب پی ایچ ڈی کرنے کیلئے برلن آئے ہوئے تھے۔ اپنی پڑھائی کے دوران وہ بطور امام برلن مسجد مشن کی دینی خدمات بھی بجا لاتے رہے۔ انہوں نے 1933 سے 1937 تک یعنی چار سال تک مشن کی دینی خدمات کو سرانجام دیا۔

ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد وہ جولائی 1937 میں لاہور واپس چلے گئے -

(5) اپریل 1937 میں جب حضرت مولانا صدر الدین برلین میں دوبارہ تشریف لائے تو وہ جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے قرآن کریم جرمن ترجمہ کو چھپوانے میں مصروف ہو گئے - قرآن کریم کو چھپوانے اور اس کے پروف پڑھنے کی ذمہ داری کو انہوں نے ڈاکٹر شیخ محمد عبداللہ صاحب کو سونپ دیا - اسی دوران جب ڈاکٹر شیخ محمد عبداللہ صاحب 9 ستمبر 1937 کو رخصت لیکر اپنے وطن لاہور اور اس کے بعد مکہ معظمہ حج کیلئے چلے گئے تو حضرت مولانا صدر الدین نے 22 - اکتوبر 37 کو لاہور واپس جانے سے پہلے قرآن کریم کے پروف پڑھنے اور برلین مشن کی دینی مساعی کی دیکھ بھال کے کام کو پروفیسر نذیر الاسلام صاحب کے سپرد کر دیا - پروفیسر نذیر الاسلام صاحب اس سے چند مہینے پہلے ہی ڈاکٹریٹ کرنے کے سلسلہ میں جرمنی میں آئے تھے اور وہ جرمنی میں بطور سٹوڈنٹ مقیم تھے - یوں پروفیسر نذیر الاسلام کو اپنی نگرانی کے دوران چار ماہ تک یعنی نومبر 1937 سے مارچ 1938 تک مشن کی خدمت کرنے کا موقع مل گیا - [ڈاکٹر عبداللہ شیخ صاحب مارچ 1938 میں واپس برلین آ گئے] اس چار ماہ کی مدت میں پروفیسر نذیر الاسلام نے قرآن کریم جرمن ترجمے صرف تین سو صفحات کی پروف ریڈنگ کی - 1939 میں جب قرآن کریم چھپ کر شائع ہوا تو وہ اس سال تک ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کر چکے تھے - 1939 میں دوسری جنگ عظیم کی شروع ہو گئی - اس وجہ سے امام برلین مشن ڈاکٹر شیخ محمد عبداللہ صاحب کو واپس لاہور جانا پڑا - جنگ کے دوران البتہ برلین میں مقیم مسلمان مسجد کو نماز کے ادا کرنے اور دیگر اسلامی تہواروں کو منانے کیلئے استعمال کرتے رہے - جنگ کے اختتام پر جب اتحادیوں نے برلین پر گولہ باری کی تو مسجد کی عمارت ٹوٹ پھوٹ گئی - منارے گر گئے - مسجد میں اجتماعات کا منعقد کرنا ناممکن ہو گیا - اتحادیوں کی بمباری سے نہ صرف مسجد کی عمارت ٹوٹ پھوٹ گئی بلکہ برلین ایسے خوبصورت شہر کی 75 فیصد عمارتیں منہدم ہو گئیں - برلین ایک خوبصورت بارونق شہر جنگ کے ختم ہونے کے ساتھ ہی ایک کھنڈر بن کر رہ گیا - اس تباہی کا برلین مشن پر یہ اثر ہوا کہ 1939 سے لیکر 1950 تک یعنی گیارہ سال تک برلین مشن میں امام کی جگہ خالی رہی -

(6) جنگ عظیم کے ختم ہونے کے بعد ڈاکٹر شیخ محمد عبداللہ صاحب برلین مشن میں واپس نہ آئے انجمن احمدیہ لاہور نے ان کو ووکنگ مسجد - انگلستان کا امام بنا کر ووکنگ بھیج دیا - وہاں بیٹھکر وہ برلین مشن کی ضروریات

کو بھی پورا کرتے رہے۔ 1949 میں جب ایک جرمن نوجوان نے اسلام قبول کیا تو ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب
امام ووکنگ مشن نے اسے ووکنگ بلا کر اپریل 1950 تک اپنے پاس زیر تربیت رکھا۔ اس کے بعد
اس جرمن نومسلم کو انجمن نے برلین مسجد کا اسسٹنٹ امام مقرر کر دیا۔ اس جرمن نومسلم کا نام ہے محمد امان ہوبوہم
مسٹر ہوبوہم اپریل 1950 سے اپریل 1954 تک برلین مشن کی دینی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ چار سال
تک خدمت بجالانے کے بعد جب انہیں جرمن گورنمنٹ کے محکمہ میں ملازمت مل گئی تو انہوں نے مشن کی
خدمت کو چھوڑ کر گورنمنٹ کی ملازمت اختیار کر لی۔ مسٹر ہوبوہم کے چھوڑ جانے کے بعد ایک بار پھر
چار سال آٹھ ماہ تک برلین مشن میں امام کی جگہ خالی رہی۔ (7) 1959 کے شروع میں
خان عبدالعزیز خان صاحب کو خدمت کا موقع مل گیا۔ مرکزی انجمن نے انہیں مشن کا امام بنا کر برلین بھیج
دیا وہ تقریباً نو ماہ تک یہاں ٹھہرے۔ آخر بعض مشکلات سے تنگ آ کر وہ اکتوبر 1959 میں
واپس لاہور چلے گئے۔ ان کے لاہور واپس چلے جانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے راقم الحروف
کو برلین مشن کی خدمات بجالانے کا موقع دیا (8) راقم الحروف کو احمدیہ انجمن لاہور نے اگست 1956
میں ڈاکٹر شیخ محمد عبداللہ صاحب مرحوم امام ووکنگ مشن کی وفات کے فوراً بعد ووکنگ مشن میں بحیثیت
ڈپٹی امام بھیجا تھا۔ اس کے بعد جب خان عبدالعزیز خان صاحب برلین مشن کو چھوڑ کر لاہور واپس چلے گئے
تو مرکزی انجمن نے راقم الحروف کو ووکنگ انگلستان سے برلین جرمنی جانے اور برلین مشن کے حالات کا جائزہ لینے
کیلئے لکھا۔ خاکسار 18۔ نومبر 1959 کو بذریعہ ہوائی جہاز برلین مشن میں آیا۔ میرے یہاں آنے کے چند دن بعد خدا
کے فضل سے وہ تمام مشکلات جن کی وجہ سے خان عبدالعزیز خان صاحب مشن کو چھوڑ کر چلے گئے تھے، دور ہو گئیں
اور حالات سازگار ہو گئے۔ جب اس کی اطلاع مرکزی انجمن کو دی گئی تو انجمن نے راقم الحروف کو ہی برلین مشن
کا امام مقرر کر دیا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔ یوں اگست 1956 سے نومبر 1959 تک ووکنگ مشن میں
دینی خدمات بجالانے کے بعد اللہ رحیم غفور نے اپنے فضل سے خاکسار کو نومبر 1959 سے لیکر آج فروری 1987
تک برلین مشن میں بیٹھکر دینی خدمات کو بجالانے کی توفیق عطا کر دی۔ اس عرصہ میں یعنی 27 سال اور
چار ماہ کے عرصہ میں لاکھوں جرمن مرد و زن نے 25 سال تک متواتر میرے لیکچرز ریڈیو پر سنے ہیں۔

• ہزاروں عیسائی دوستوں نے جو جرمنی، فرانس، آسٹریا، انگلستان اور امریکہ کے رہنے والے تھے میرے پاس مسجد میں آکر میرے لیکچرز کو سنا اور سوالات کر کے اسلام کے بارہ میں اپنے غلط نظریات کی اصلاح کی • ہزاروں کی تعداد میں مسلمان بھائی جو تیرہ 13 مختلف ممالک سے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ میرے پاس آئے۔ انہوں نے مسجد میں منعقد ہونے والے دینی اجتماعات میں حصہ لیا۔ میرے ساتھ نمازیں ادا کیں۔ میرے لیکچرز اور میرے خطبات کو سنا اور محظوظ ہوئے۔ مسلمان بھائیوں اور عیسائی دوستوں کو بار بار سنایا گیا کہ سیدنا حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ آپ کے بعد کوئی نبی نیا ہو یا پرانا نہیں آسکتا۔ حضرت عیسیٰ ع اللہ کے رسول تھے انسان تھے وہ فوت ہو گئے ہوئے ہیں۔ ان کے دوبارہ آنے کی پیشگوئی مسیحی ہے اور وہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام مجدد صدی چہاردہم کے وجود میں پوری ہو گئی ہوئی ہے • سینکڑوں بار برلن میں عیسائی سوسائٹیز نے اور کئی ایک بار یونیورسٹی سٹوڈینٹس نے راقم الحروف امام برلن مشن کو اسلام پر لیکچر دینے کیلئے اپنے حلقہ میں بلایا۔ میرے لیکچرز کو سنا اور سوالات کر کے اسلام سے متعلق صحیح تعلیم کا علم حاصل کیا • متعدد بار مغربی یورپ کے مختلف ممالک میں مثلاً روم، بلجیم، جنیوا، لندن، سٹراس برگ (فرانس) بون و برلن (جرمنی) میں منعقد ہونے والی انٹر ریلیجیس میٹنگز میں راقم الحروف کو اسلام پر لیکچرز دینے کا موقع ملا • ان ہزاروں لاکھوں عیسائی دوستوں میں سے سینکڑوں ایسے عیسائی صاحبان بھی نکل آئے جنہوں نے اسلام کی تعلیم کو کھلم کھلا سراہا اور اسکی تعلیمات سے متاثر ہو کر مسجد میں آکر اپنے مسلمان ہونے کا اعلان بھی کر دیا۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔ ووکنگ مشن اور برلن مشن میں بیٹھ کر تیس سال تک لگاتار چودھویں اور پندرھویں صدی ہجری میں دینی خدمات کو بجا لانے کی توفیق کا مل جانا خدا تعالیٰ کے افضال میں سے ایک خاص فضل ہے۔ ربنا تقبل منا۔

ان خدمات کی تفصیل کسی اور وقت لکھونگا۔ آج جیسا کہ میں نے اوپر بیان کیا ہے۔ آپ احباب کیلئے آئندہ صفحات میں صرف ان تبلیغی خدمات کا ذکر کرتا ہوں جن کو بجا لانے کی اللہ غفور رحیم نے اپنے فضل سے راقم الحروف امام برلن مشن کو جون 1986 سے لیکر 31 دسمبر 1986 تک توفیق عطا فرمائی۔

برلین مشن

میں

امام برلین مشن مولانا محمد یحیٰی بٹ صاحب

کی

جون 86 سے لیکر دسمبر 86 تک

کے

عرصہ کے دوران دینی خدمات

کی

رپورٹ

★

یہ رپورٹ 17 اہم امور پر مشتمل ہے ۔

I ۔ **عید الاضحیٰ** ۔ قربانی کا مبارک تہوار 15۔ اگست 86 کو بروز جمعۃ مسجد میں بصد خوشی منایا گیا ۔ احباب کو دعوت نامے بھیجے گئے مختلف اسلامی ممالک سے آئے ہوئے احباب نے اس اجتماع میں شمولیت کی اور نماز ادا کی بعد ازاں حاضرین نے بڑی دلچسپی سے امام برلین مسجد مولانا محمد یحیٰی بٹ صاحب کا خطبہ جرمن زبان میں سنا ۔ خطبہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت حاجرۃ علیہا السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی زندگی کے حالات کو بیان کیا گیا تھا ۔ خطبہ کے الفاظ حاضرین کیلئے ایمان کی قوت اور خوشی کا باعث ہوئے ۔ اس کے بعد حاضرین کو عید مبارک کہی گئی اور مشروبات پیش کی گئیں ۔ بعض احباب جمعہ کی نماز ادا کرنے تک مسجد میں ٹھہرے ۔ یوں احباب نے ملکر اپنے سالانہ تہوار کو بصد خوشی منایا ۔ الحمد للہ علیٰ ذالک ۔

II ۔ **دو پبلیک لیکچرز** ۔ امام برلین مشن مولانا محمد یحیٰی بٹ صاحب کو دو لیکچرز دینے کی دعوت ملی ۔ ایک لیکچر کا انتظام 11۔ اکتوبر کو برلین کے علاقہ ویڈنگ میں کیا گیا تھا ۔ اور دوسرے لیکچر کا انتظام 23۔ اکتوبر کو برلین کے علاقہ ٹیر گارٹن میں کیا گیا تھا ۔ منتظمین نے ان ہر دو لیکچرز کا

عوام میں خوب اعلان کر دیا۔ ان اعلانات کی فوٹو کاپی ذیل میں چسپاں کی جاتی ہے۔

4.223 Deutsch-französischer Klub an der Weddinger Volkshochschule

Seit November 1982 treffen sich Franzosen und Deutsche am 2. und 4. Samstag des Monats in der Ravenéstr. 12, um miteinander zu sprechen und das gegenseitige Verständnis zu fördern. Jedesmal ist ein kleines Exkursions-Programm vorgesehen sowie die Möglichkeit, auch informell miteinander zu sein. Nähere Auskunft: Harald Strunz, Telefon 4 57 39 88

Termine der geplanten Veranstaltungen
(September – Dezember)

Wenn nicht anders vermerkt: Clubraum (002) der Weddinger Volkshochschule, 15.00 Uhr. Änderungen vorbehalten!
Leitung: Marie-Bernadette Doddeck

13. 9. Zum Auftakt: französischer Kochabend 18.00–21.00 Uhr, Ravenéstr. 12; begrenzte Teilnehmerzahl; Anmeldung bis 1. 9.
27. 9. Fahrt nach Potsdam im eigenen PKW Abfahrt um 8.00 Uhr, Ravenéstr. 12; Anmeldung bis 10. 9.
* 11. 10. „Der Islam“: Vortrag des Imam Muhammad Yahya Butt
25. 10. Besichtigung der Pferdeklinik in Düppel Treffpunkt wird noch bekanntgegeben; Anmeldung bis 1. 10.
8. 11. Quiz mit Preisen; Anmeldung bis 31. 10.
23. 11. Besuch eines Konzertes; Treffpunkt wird noch bekanntgegeben; Anmeldung bis 10. 11.
13. 12. Adventsfeier. Begrenzte Teilnehmerzahl; Anmeldung bis 30. 11.

Alle Anmeldungen bitte schriftlich mit Postkarte an die Volkshochschule, z. H. Harald Strunz

ویڈنگ میں ہونے والے لیکچر کا عنوان تھا "اسلام" اس لیکچر میں فرانسیسی اور جرمن عیسائی مرد و زن موجود تھے۔ لیکچر 45 منٹ تک جاری رہا۔ بعد میں ڈیڑھ گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ یہ سلسلہ حاضرین کے لئے بڑی دلچسپی اور اسلام کے بارہ میں ان کے علم کو بڑھانے کا باعث ہوا۔ اس لیکچر کی افادیت کو مدنظر رکھتے ہوئے مسجد میں آنے والے مسلمان احباب نے امام صاحب کو مشورہ دیا کہ وہ اس لیکچر کو وسیع حلقہ میں پھیلانے کیلئے چھپوا دیں چنانچہ اس لیکچر کو چھپوا کر مفت تقسیم کیا جا رہا ہے۔

ٹیئر گارٹن میں ہونے والے لیکچر کا عنوان تھا "اسلام میں مجددین کی بعثت" یہ لیکچر بھی 45 منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں سوال و جواب کا سلسلہ ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔ لیکچر میں اسلام کی تعلیم کو بیان کیا گیا تھا۔ اس سلسلہ حدیث مجدد، مسیح اور مہدی کے آنے کی پیشگوئی پر روشنی ڈالی گئی تھی۔

Religion und Geschichte

Vortragskurs der Volkshochschule Tiergarten, Menzel-Oberschule, Raum 201, Altonaer Str. 26a an der Hansa-Brücke. (U-Bhf. Hansa-Platz, Bus 23, 16)
jeweils Donnerstag, 18.30 Uhr Eintritt frei

16.10. Gebet und Fasten in der Syrisch-Orthodoxen Kirche. Amil Gorgis
* 23.10. Die Geschichte der Reformatoren im Islam. Imam M.Y.Butt
6.11. Zeugen Jehovas – Von den Anfängen bis zur Gegenwart. H. Krüger
13.11. Die fünf Aktivitäten der Sufi-Bewegung. K. Schildbach
20.11. Der Sonnengesang des Pharao Echn-Aton. Aus der ägyptischen Religionsgeschichte. Siegfried Raguse
27.11. Religion und Psychologie. Prof. Dr. Farad Sobhani
4.12. Glaube und Kampf. Zur Geschichte der Unitarier in Polen. Pfarrer M. Schröder

اور حاضرین کو بتایا گیا تھا کہ یہ پیشگوئیاں حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام مجدد صدی چہاردہم کی بعثت میں پوری ہو گئی ہیں۔ اس لیکچر کو بھی چھپوا دیا گیا ہے اور اسے مفت تقسیم کیا جا رہا ہے۔ ان ہر دو پمفلیٹس کی کاپیاں احمدیہ انجمن لاہور کے مرکزی دفتر میں بھیج دی گئی ہوئی ہیں۔

III سیدنا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یوم ولادت مشن ہاؤس میں 15۔ نومبر کو بروز ہفتہ چار بجے بعد دوپہر بصد محبت و بصد خوشی منایا گیا۔ اس تقریب سعید کی ابتدا قرآن کریم کی تلاوت سے کی گئی۔ بعد میں مسلمان احباب نے امام برلن مشن مولانا محمد یحییٰ بٹ صاحب کے ساتھ مل کر اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا اور "اللھم صل علیٰ محمد و علیٰ آل محمد کما صلیت علیٰ ابراھیم و علیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید

اللھم بارک علیٰ محمد و علیٰ آل محمد کما بارکت علیٰ ابراھیم و علیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید" کے الفاظ کو تین بار آہستہ آہستہ اور ذرا اونچی آواز میں دہرایا۔ اس کے بعد امام برلن مشن نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کو بیان کیا۔ مثلاً آپ کی جوانی کا زمانہ، آپ کو خاتم النبیین کے مقام پر کھڑا کیا جانا، آپ کی مکی زندگی اور اس دور کی مشکلات، آپ کی مدنی زندگی، اس دور کی مشکلات نیز اس زمانہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پولیٹیکل اور سوشل مسائل کو حسن طور پر حل کیا۔ بالآخر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مشکلات کا دور ہو جانا اور آپ کو ایک عظیم الشان کامیابی کا حاصل ہو جانا۔ ان امور کا بیان حاضرین کے لیے بڑی خوشی کا باعث ہوا۔ لیکچر کے آخر پر ایک بار پھر حاضرین نے مل کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا۔ اور اپنی اس بے پناہ محبت کا اپنے محبوب نبی سے اس کا اظہار کیا۔ حاضرین کی تواضع ماکولات اور مشروبات سے کی گئی۔

IV حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یوم ولادت عیسائی دنیا میں 24۔ دسمبر کو منایا جاتا ہے۔ برلن مسجد میں اس تقریب کو پیش نظر 19۔ دسمبر کو بروز جمعہ، جمعہ کے خطبہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش، آپ کے پیغام، آپ کی مشکلات اور آپ کا صلیبی موت سے بچ نکلنا بیان کیا گیا۔ اس دن عیسائی دوست جو خطبہ کو سننے کیلئے آئے ہوئے تھے۔ ان میں سے ایک جرمن پادری تھا اور ایک نوجوان خاتون تھی جو سویڈن میں یونیورسٹی سٹوڈینٹ ہے۔ نماز کے بعد ان دونوں نے امام برلن مسجد سے خطبہ میں بیان کئے گئے اسلامی نقطہ نظر پر مزید گفتگو کی اور حضرت عیسیٰ ؑ کی زندگی کے اس پہلو میں اپنی دلچسپی کا اظہار کیا۔

V عیسائی مرد و زن پر مشتمل چھ گروپس کا مسجد میں آنا

۱۔ برلن میں آل چرچز آرگینائزیشن کا ایک بڑا گروپ جو چالیس افراد پر مشتمل تھا 13۔ ستمبر کو مسجد میں آیا

انہوں نے امام برلین مسجد مولانا محمد یحییٰ بٹ صاحب کا اسلام پر لیکچر سنا بعد میں سوالات کرکے اسلام کے بارہ میں مزید معلومات حاصل کیں۔ یہ گروپ ڈیڑھ گھنٹہ تک مشن ہاؤس میں ٹھہرا حاضرین کو چائے بھی پیش کی گئی۔ (۲) اسی دن 5 بجے شام ایک اور گروپ جو ۲۵ نوجوان عیسائیوں پر مشتمل تھا اپنے پادری کے ساتھ مشن ہاؤس میں آیا۔ اس گروپ میں ایسے نوجوان عیسائی تھے جنہیں دینی تربیت دینے کے بعد چرچ کا ممبر بنایا جاتا ہے۔ پادری صاحب سالہاسال سے ایسا کرتے ہیں کہ جب وہ نوجوانوں کو تربیت دینے کے بعد اپنے چرچ کا ممبر بنا لیتے ہیں تو وہ اپنے گروپ کو مسجد میں لاتے ہیں تا نوجوان براہ راست اسلام کے بارہ میں بھی علم حاصل کریں اور اسلام اور عیسائیت کے بنیادی اصولوں میں جو فرق ہے اُسے بھی سن لیں۔ تیسرا گروپ 28 جون کو، چوتھا گروپ یکم اکتوبر کو، پانچواں گروپ 14 اکتوبر کو اور چھٹا گروپ ۱۰ نومبر کو مشن ہاؤس میں آیا۔ ان سب نے امام برلین مسجد کا لیکچر سنا۔ سوالات کئے یوں سوال وجواب سے اسلام کے بارہ میں صحیح علم کو حاصل کیا۔ <u>VI سوئٹزرلینڈ سے ایک کیمرہ ٹیم کا مسجد میں آنا</u>۔ 24 اکتوبر بروز جمعہ ایک کیمرہ ٹیم سوئٹزرلینڈ سے مسجد میں آئی۔ انہوں نے مسجد کی تصویریں اور امام برلین مسجد مولانا محمد یحییٰ بٹ صاحب کی تصویر اُتاری۔ امام صاحب کو باغ میں لے جا کر ان کا انٹرویو لیا اور اُسے ریکارڈ کیا۔ یہ انٹرویو اور تصویر انہوں نے اپنے ٹیلی ویژن پروگرام کیلئے اُتاری۔ کیمرہ ٹیم کے انچارج کو مشن کی طرف سے شائع کردہ پمفلیٹس میں سے دو پمفلیٹ بھی تحفۃً دئے گئے۔ <u>VII جمعہ کے 31 اجتماعات</u>۔ اللہ رحیم غفور کے فضل سے مسجد اور مشن ہاؤس میں جمعہ کے اجتماعات باقاعدگی سے منعقد ہوتے رہے۔ مختلف ممالک سے آئے ہوئے احباب بڑے شوق سے ان اجتماعات میں شرکت کرتے رہے۔ بعض دفعہ عیسائی دوست بھی خطبات سننے کیلئے آئے۔ نماز کے بعد اکثر دفعہ احباب مشن ہاؤس میں بیٹھ کر امام برلین مسجد سے اسلام سے متعلق مختلف موضوعات پر گفتگو کرتے رہے جو حاضرین کیلئے بڑی دلچسپی کا باعث ہوئی۔ <u>VIII برلین میں ریڈیو SFB</u> کے منتظمین نے 12 دسمبر کو جمعہ کے دن امام برلین مسجد مولانا محمد یحییٰ بٹ صاحب کا خطبہ ریکارڈ کیا۔ اس دن جو مسلمان احباب جمعہ کی نماز ادا کرنے کیلئے مسجد میں آئے تھے وہ انڈونیشیا۔ مصر۔ شام۔ الجیریا اور ترکی سے یہاں برلین آئے ہوئے ہیں۔ مصر سے آئے ہوئے نوجوان نے اذان دی۔ اس اذان کو بھی ریڈیو والوں نے ریکارڈ کر لیا۔ اس دن

خطبہ کا موضوع تھا "خدا سے محبت اور نسل انسانی سے محبت" ریڈیو کے منتظمین نے بتایا کہ وہ اس ریکارڈنگ کو اپنے اس پروگرام میں لینا چاہتے ہیں جو وہ برلین شہر کی 750 ویں سالگرہ منانے کے سلسلہ میں تیار کر رہے ہیں۔

IX یونیورسٹی سٹوڈینٹس . جرمنی کے تین مختلف شہروں سے تین بار یونیورسٹی سٹوڈینٹس مسجد میں آئے اور انہوں نے امام برلین مشن . مولانا محمد کبیر بٹ صاحب سے مذہبی امور پر تبادلہ خیالات کیا ۔ یہ Dialogue سٹوڈینٹس کیلئے بڑی دلچسپی کا باعث ہوئی

27 جون کو برلین یونیورسٹی سے تین سٹوڈینٹس آئے ایک گھنٹہ ٹھہرے
11 ستمبر کو بائیرن یونیورسٹی سے دو سٹوڈینٹس آئے ایک گھنٹہ ٹھہرے
4. اکتوبر کو ڈوسیلڈورف سے چار سٹوڈینٹس آئے 45 منٹ ٹھہرے

X اسکول کے طلبۃ - آٹھ بار مسجد میں آئے . برلین جرمنی کے دیگر شہروں اور سوئیٹزرلینڈ سے اسکول کے طلبۃ مع اساتذہ آٹھ مرتبہ مسجد میں آئے ۔ انہوں نے امام برلین مسجد مولانا محمد کبیر بٹ صاحب کے لیکچرز سنے ۔ سوالات کئے ۔ اور اپنی دلچسپی کا اظہار کیا ۔

25 جون کو برلین سے دسویں جماعت کے 20 طلبہ آئے 45 منٹ ٹھہرے
27 جون کو برلین سے دسویں جماعت کے 25 طلبہ آئے ایک گھنٹہ ٹھہرے
11 جولائی کو بائیرن سے گیارہویں جماعت کے 5 طلبہ آئے ایک گھنٹہ ٹھہرے
23 ستمبر کو برلین سے دسویں جماعت کے 25 طلبہ آئے ایک گھنٹہ 45 منٹ ٹھہرے
یکم اکتوبر کو سوئیٹزرلینڈ سے 40 طلبہ آئے 45 منٹ ٹھہرے
14۔ اکتوبر کو بائیرن سے تیرویں کلاس کے 5 طلبہ آئے آدھ گھنٹہ ٹھہرے
17۔ اکتوبر کو فرانکفورٹ سے 30 طلبہ مع تین اساتذہ آئے آدھ گھنٹہ ٹھہرے

XI بندرہ اور گروپ جو دو تین اور پانچ افراد پر مشتمل تھے مسجد میں آئے۔

23 جون کو فرانکفورٹ سے پانچ افراد آئے ایک گھنٹہ ٹھہرے

6 جولائی کو برلین سے دو جرمن خواتین پونے دو گھنٹے ٹھہریں

22 جولائی کو ہامبرگ سے دو جرمن مرد 45 منٹ ٹھہرے

بائیرن سے دو جرمن مرد 45 منٹ ٹھہرے

23 جولائی کو برلین سے تین جرمن مرد 45 منٹ ٹھہرے

26 جولائی کو آسٹریا سے دو پادری 45 منٹ ٹھہرے

5 اگست کو بائیرن سے تین جرمن مرد 45 منٹ ٹھہرے

16 اگست کو امریکہ سے تین مرد آدھ گھنٹہ ٹھہرے

27 اگست کو کولون سے ایک جرمن فیملی 45 منٹ ٹھہرے

28 اگست کو کولون سے چار جرمن مرد 45 منٹ ٹھہرے

13 اکتوبر کو برلین سے تین مرد آدھ گھنٹہ ٹھہرے

ہامبرگ سے تین مرد آدھ گھنٹہ ٹھہرے

20 اکتوبر کو برلین سے ایک بچہ دو افراد کے ساتھ آدھ گھنٹہ ٹھہرے

23 اکتوبر کو برلین سے تین اساتذہ آدھ گھنٹہ ٹھہرے

ان عیسائی دوستوں کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں اسلامی تعلیم بیان کی گئی - موروثی گناہ - صلیبی موت سے بچ نکلنا - حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ آنے کی پیشگوئی وغیرہ موضوعات پر امام مسجد نے ان سے گفتگو کی - اور انہیں بتایا کہ وہ جب 1959 میں برلن آئے تھے تو انہوں نے اس وقت سے عیسائی دوستوں سے رابطہ پیدا کر کے ان سے تبادلہ خیالات کرنا شروع کر دیا ہے - اس کے علاوہ انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یوم ولادت منانے کی غرض سے کئی بار مسجد میں اجتماعات بھی منعقد کئے ہیں - امام صاحب نے ان پر واضح کیا کہ اسلام رواداری کی تعلیم دیتا ہے - اور عیسائی علماء سے Dialogue یعنی مذہبی امور سے متعلق بنیادی اصولوں پر گفتگو کرنے کی تحریک بھی کرتا ہے -

XII ایک اور قابل ذکر عیسائی دوستوں کا گروپ مسجد میں

۱۵- نومبر کو ایک اور بڑا گروپ مسجد میں آیا - اور ڈیڑھ گھنٹہ تک مسجد میں ٹھہرا - یہ گروپ اُن تعلیم یافتہ عیسائی افراد پر مشتمل تھا جو جرمن حکومت کے اُس محکمہ کی طرف سے افریقی ممالک میں بھیجے جا رہے تھے جو محکمہ افریقی و ایشیائی ممالک کو اُن کے ترقیاتی منصوبوں میں مدد کرتا ہے - اس گروپ میں انجینئرز اور میڈیکل ڈاکٹرز تھے - اُن کو مسجد میں آنے کی یہ غرض تھی کہ وہ امام برلین مسجد مولانا محمد یحیی بٹ صاحب سے اسلام کی تعلیمات کے بارہ میں اور اسلامی معاشرہ کے بارہ میں علم حاصل کریں - ڈیڑھ گھنٹہ تک اُن کا امام صاحب کے ساتھ تبادلہ خیالات کرنا اُن کیلئے بڑا مفید ثابت ہوا -

XIII مسلمان احباب کا مختلف اسلامی ممالک سے برلین آنا اور امام برلین مسجد سے ملاقات کرنا

۱. انڈونیشیا . انڈونیشیا میں محمدیہ جماعت کے وائس پریزیڈنٹ مسٹر ہارون 29 اگست کو مسجد میں آئے - اُن کے ساتھ برلین میں انڈونیشیا کے کونسل آفس کے ایک آفیسر بھی تھے - ہارون صاحب نے امام برلین مشن مولانا محمد یحیی بٹ صاحب سے برلین میں اُن کی تبلیغی جدوجہد کے بارہ میں دریافت کیا - اس کا جواب ہارون صاحب کیلئے خوشی کا باعث ہوا - اسی سلسلہ میں حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی خدمات دینیہ کا بھی ذکر کیا گیا اور اُن کے دعوی کے بارہ میں جو غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے اس بارہ میں بھی وضاحت کی گئی - بعد ازاں انہیں جرمن زبان میں شائع کئے گئے دو پمفلیٹس جن میں حضرت مرزا کے دعوی کے بارہ میں لکھا گیا ہے تحفۃً دئے گئے - گفتگو کے دوران انڈونیشین کونسل کے آفیسر جو اُن کے ساتھ آئے تھے نے کہا کہ انہوں نے ہارون صاحب کو پہلے ہی سے بتلا دیا تھا کہ امام صاحب اور اُن کی جماعت حضرت مرزا کو نبی نہیں مانتے بلکہ وہ حضرت مرزا کو چودھویں صدی کا مجدد مانتے ہیں -

۲. پاکستان . 13 ستمبر کو ہمارے معزز بھائی شیخ غلام ربانی صاحب جو رومینیہ میں پاکستان کے سفیر ہیں اپنے برلین میں قیام کے دوران مسجد میں بٹ صاحب کی ملاقات کیلئے آئے - اُس دن آل چرچز آرگنائزیشن کا ایک بڑا گروپ مسجد میں آیا ہوا تھا - گروپ سے اُن کا تعارف کرایا گیا -

3. سعودی عرب ۱۵۔ اکتوبر کو سعودی عرب سے پانچ مسلمان احباب عربی لباس پہنے مسجد میں آئے۔ انہوں نے برلن مسجد کے امام مولانا محمد یحییٰ بٹ صاحب سے ملاقات کی۔ انہیں جب مسجد کی تبلیغی خدمات کے بارہ میں بتایا گیا تو یہ بیان اُن کیلئے بڑی خوشی کا باعث ہوا۔

4. جرمنی کے شوؤٹس کے ٹیم سے ایک جرمن فیملی 24 جون کو برلن مسجد کے امام کی ملاقات کیلئے آئی۔ میاں بیوی جرمن نومسلم ہیں۔ انہیں حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کے بارہ میں جرمن لٹریچر دیا گیا۔

5. ۱۲۔ جولائی کو تین جرمن نومسلم امام صاحب کی ملاقات کیلئے آئے۔ انہیں بھی حضرت مرزا کے بارہ میں جرمن لٹریچر دیا گیا۔

XIV ایک پاکستانی نوجوان خاتون کو تسلی دینا

29 ستمبر کو پولیس کے دو افسران ایک پاکستانی نوجوان خاتون کو لیکر مشن ہاؤس میں آگئے۔ انہوں نے گھنٹی بجائی اور بتایا یہ خاتون بڑی پریشان ہے۔ سڑک کے کنارے پر بیٹھی رو رہی تھی۔ وہ ہماری بات نہیں سمجھتی۔ امام صاحب نے خاتون کو دفتر میں جگہ دی۔ پینے کیلئے کوکا کولا پیش کیا۔ ڈیڑھ گھنٹہ تک یہ خاتون مشن ہاؤس میں ٹھہری۔ اس نے اپنی بعض گھریلو مشکلات کا ذکر کیا۔ امام صاحب نے اُسے تسلی دی۔ خدا اور اُس کے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے (اس کے بعد یہ کلمات) ارشادات سن کر اُس خاتون کا رونا بند ہو گیا۔ چہرہ پر بشاشت ظاہر ہو گئی اور وہ خوشی خوشی اپنے گھر واپس چلی گئی۔

XV بیمار پرسی

شہزادی کلجار تقی ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آتی ہیں۔ ہسپتال میں ہیں۔ متعدد بار اُن کی عیادت کیلئے امام صاحب اُن کے پاس گئے۔ انہیں قرآن کریم سے دعائیہ کلمات سنائے۔ یہ کلمات اُن کیلئے تسکین کا باعث ہوئے۔

احمدیہ انجمن لاہور پاکستان

کے

جرمنی میں قائم کردہ "برلین مشن"

میں

خدمات دینیہ بجا لانے والے حضرات کے اسماء گرامی

☆

1.	حضرت مولانا صدر الدین	بانی برلین مشن	برلین مشن میں قیام کرنے کی مدت: پہلی بار: 2 سال، دوسری بار: 6 ماہ، کل مدت: 2 سال 6 ماہ
2.	مولوی فضل کریم درانی صاحب	امام	" " " = ایک سال نو ماہ
3.	ڈاکٹر محمد عبد اللہ شیخ صاحب	امام	" " " = گیارہ سال
4.	ڈاکٹر عزیز احمد میرزا صاحب	امام	" " " = چار سال
5.	ڈاکٹر نذیر الاسلام صاحب	امام	" " " = چار ماہ
6.	مسٹر محمد امان ہوبوہم	اسسٹنٹ امام	" " " = چار سال
7.	خان عبد العزیز خان صاحب	امام	" " " = نو ماہ
8.	مولانا محمد یحییٰ بٹ صاحب بی اے مولوی فاضل جرمانیسٹک	امام	" " = از نومبر 1959 تا تحریر ہذا یعنی فروری 87 — 27 سال چار ماہ

برلین مشن میں امام کی جگہ جتنے سال خالی رہی } 17 سال 6 ماہ

XVI

انتظامی اور دفتری امور

تبلیغی خدمات کے ساتھ ساتھ امام برلین مشن مولانا محمد بخش بٹ صاحب نے مشن سے متعلق انتظامی اور دفتری امور کو بھی سرانجام دیا۔ اردو اور انگریزی اور جرمن زبان میں خط وکتابت کی، خطوط کو ٹائپ کیا، ریکارڈ کو مینٹین کیا، زائرین اور مہمانوں کی خاطر تواضع کی۔

XVII مبارکبادی

برلین مشن مس منصورہ کوثر کی شاندار کامیابی پر مبارکبادی دیتا ہے۔

مس منصورہ اپریل 1980 میں پاکستان سے برلین یونیورسٹی میں اپنی پڑھائی کو جاری رکھنے کیلئے برلین آئی تھیں۔ یہاں پہنچکر انہوں نے سب سے پہلے گوئٹے انسٹیٹیوٹ میونخ سے جرمن زبان میں ڈپلوما اعلیٰ نمبروں میں حاصل کیا۔ ازاں بعد انہوں نے فری یونیورسٹی برلین میں داخلہ لیکر اکنامیکس کا مضمون پڑھنا شروع کر دیا۔ وہ اپنی پڑھائی کے دوران ہر موقع پر برلین مشن کی خدمت بھی کرتی رہیں۔ مسجد و مشن ہوس میں منعقد ہونے والے سالانہ و دیگر اجتماعات میں حاضرین کیلئے ماکولات و مشروبات کا انتظام اور مہمانوں کی خاطر لذیذ پاکستانی کھانے تیار کرتی رہیں۔ یوں انہوں نے امام برلین مشن کی تبلیغی جد و جہد میں خوب ہاتھ بٹایا۔ خدا کے فضل سے مس منصورہ نے اکنامیکس میں ڈپلوما امتحان اعلیٰ نمبروں میں پاس کر لیا ہے اور انہیں یونیورسٹی سے ایم ایس سی اکنامیکس کی ڈگری مل گئی ہے۔ منصورہ صاحبہ نے اپنے اس امتحان کیلئے جس موضوع پر اپنا Thesis لکھا اس کا عنوان ہے "پاکستان میں بلا سود بینکاری" یہ مضمون ٹائپ شدہ فل سکیپ 66 صفحات پر مشتمل ہے۔ اور اس میں انہوں نے 90٪ نمبر حاصل کئے ہیں۔ برلین مشن منصورہ صاحبہ کوثر کی اس شاندار کامیابی پر مبارکبادی دیتا ہے۔ اور ان خدمات کے بدلہ میں جو انہوں نے اپنی پڑھائی کے دوران مشن کیلئے سرانجام دی ہیں دعا کرتا ہے کہ اللہ رحیم و غفور ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور خود انہیں ان خدمات کا اجر عطا فرمائے۔ احباب کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ منصورہ صاحبہ امام برلین مشن کی بیٹی ہیں۔